دار الافتاء جامعہ دار العلوم یاسین القرآن
St-18-1 سیکٹر M-5 نارتھ کراچی۔ فون: 021-32064664, 021-38302662

الرقم المسلسل ۳۰۰۸
رقم الایصال
تاریخ الوصول ۸/۴/۴۳ھ غیاث الدین
تاریخ الاجراء ۱۴ھ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حضرت مفتی صاحب خیریت مطلوب ہے بعض علماء آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا 4 پشتوں تک نسب نامہ یاد رکھنا فرض سمجھتے ہیں (عمدۃ الفقہ) جبکہ بعض دیگر علماء نے فرضیت یا وجوب کی نفی کی ہے اور مندوب کہا ہے (فیض الباری) مفتی بہ قول کونسا ہے۔

الجواب حامدًا ومصلیا

صورت مسئولہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے نسب نامہ کے بارے میں جو استفسار کیا گیا ہے کہ آیا آپ کا نسب مبارک 4 پشتوں تک یاد کرنا ضروری ہے کہ نہیں اس بابت فتاوی تاتارخانیہ میں یہ تصریح موجود ہے فقال بل یکتفی فی صحۃ اسلامہ بمعرفۃ اسمہ یعنی کسی شخص کے مسلمان ہونے کے لئے اتنا کافی ہے کہ اُسے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے نام گرامی کی معرفت حاصل ہو اس سے یہ معلوم ہوا کہ 4 پشتوں تک آپ کا نسب یاد ہونا فرض نہیں ہے البتہ حضرت مولانا انور شاہ کشمیری رحمہ اللہ کی تصریح کے مطابق یہ مندوب ہے۔

لما فی فیض الباری ۴/۵۱۹ رشیدیہ

قال العلماء إن حفظ نسبہ صلی اللہ علیہ وسلم إلی ثلاثۃ آباء فرض علی کل مسلم حتی أکفروا من لم یحفظہ وھو مبالغۃ عندی نعم یجب قدرما تحصل بہ المعرفۃ التامۃ والفقہاء وإن ذکروا فی الدعوی أنہ یشترط للتعریف بیان النسب ولکنہ عندی فیما لم یکن الرجل معروفا لا یعرف إلا بالآباء أما إذا کان معروفا لا یعرف إلا بالآباء اما إذا کان معروفا تعرفہ الغبراء والخضراء ففی ذکر نسبہ کفایۃ عن بیان نسبہ ومع ذالک الاولی أن یحفظ ثلاثۃ أو أربعۃ من أجدادہ فإن حفظ کلھم فھو اجود واجود

وفی التاتارخانیہ ۷/۳۰۱

لما فی التتمۃ سئل علی بن احمد ھل یشترط فی کون المرء مسلما معرفۃ اسم اب النبی صلی اللہ علیہ وسلم ومعرفۃ اسم جدہ ام یکتفی فیہ بمعرفۃ اسمہ فقال بل یکتفی فی صحۃ اسلامہ بمعرفۃ اسمہ

واللہ اعلم بالصواب

محررہ
[signature]
نیازی عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ دار العلوم یاسین القرآن

الجواب صحیح
محرر
[signature]

رئیس دار الافتاء
المفتی السید نجم الحسن الامروھوی
جامعہ دار العلوم یاسین القرآن

13 NOV 2021

Scanned with CamScanner